سوال

(333) پہلی بیوی کو طلاق دے کر دوسری شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے عرصہ چھ سال قبل طلاق دی تھی ابھی رجوع نہیں کیا اور نہ ہی مجھے نان ونفقہ دیا کیا ان حالات میں مجھے نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق دینے کے بعد خاوند کو شریعت نے اجازت دی ہے کہ دوران عدت جب چاہے بلاتجدید نکاح اپنی بیوی سے رجوع کر سکتا ہے۔ عدت کی مدت مختلف حالات کے پش نظر مختلف ہے، اگر طلاق کے وقت بیوی امید سے تھی تو اس کی عدت وضع حمل ہے، اگر ماہواری کے ایام کسی وجہ سے بند ہو چکے ہیں تو اس کی عدت چاند کے لحاظ سے تین ماہ، یعنی 90 دن ہے۔ اگر ایام جاری ہیں تو تین دفعہ ایام آنے تک یہ مدت باقی رہے گی۔ صورت مسئولہ میں چونکہ عدت ختم ہو چکی ہے اور اس کے ساتھ نکاح کا رشتہ بھی ٹوٹ چکا ہے اب عورت کو اجازت ہے وہ نکاح ثانی کرنے کی مجاز ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''تم جب اپنی عورتوں کو طلاق دے چکو اور وہ اپنی مدت پوری کر لیں تو پھر اس میں تم رکاوٹ نہ بنو کہ وہ اپنے زیر تجوید شوہروں سے نکاح کر لیں جبکہ وہ معروف طریقہ کے مطابق زندگی گزارنے پر راضی ہوں۔'' [۲/البقرہ: ۲۳۲]

اگر عورت راضی ہو تو سرپرست کی اجازت سے نئے حق مہر کے ساتھ گواہوں کی موجودگی میں پہلے خاوند سے بھی دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:350